نوحہ

کیا حسینؑ ابنِ علیؑ ہے یہ بتائے گا حسینؑ
ہر نبیؐ کے عہد کو تنہا نبھائے گا حسینؑ

اوڑھ کر خوں کا لبادہ باندھ کر احرامِ غم
خانۂ کعبہ تری حرمت بچائے گا حسینؑ

تب یقیں آئے گا دنیا کو خدا موجود ہے
سر تہہِ خنجر جو سجدے میں جھکائے گا حسینؑ

سب نمازوں اور اذانوں کو بچانے کے لئے
لاشۂ اکبرؑ بھی مقتل میں اٹھائے گا حسینؑ

اپنے پیروں پر چلانے کے لئے اسلام کو
اپنے ہاتھوں پر علی اصغرؑ کو لائے گا حسینؑ

پرچمِ دینِ خدا کی سر بلندی کے لئے
بازوئے عباسؑ مقتل میں اٹھائے گا حسینؑ

شکر کا سجدہ ادا کر اے زمینِ کربلا
خاک کو خاکِ شفا تیری بنائے گا حسینؑ

کبریا کے عشق کی معراج ہو گی دشت میں
کربلا میں جس گھڑی مقتل سجائے گا حسینؑ

نورؔ کر کے صبر لاشِ اکبرؑ و عباسؑ پر
صبرِ زہراؑ کیا تھا دنیا کو دکھائے گا حسینؑ